موبائل فون
مسائل کے آئینے میں
مؤلف
مولانا محمد سعید بن حاجی ذوالفقار علی صاحب
راولپنڈی

شعبہ ناظرہ و حفظ اور اسکول کے بچوں کیلئے
نہایت ہی مفید اور آسان معلوماتی کتاب
چھوٹوں کیلئے
چھوٹا نصاب
مؤلف
مولانا محمد سعید بن حاجی ذوالفقار علی صاحب
راولپنڈی

موبائل فون
مسائل کے آئینے
میں

مؤلف

مولانا محمد سعید بن حاجی ذوالفقار علی صاحب

راولپنڈی

نام کتاب : موبائل فون مسائل کے آئینے میں

مؤلف : مولانا محمد سعید صاحب

طباعت اول : شوال1434ھ / اگست2013

تعداد : 1000

صفحات : 55

طابع وناشر : مکتبہ الفرقان راولپنڈی

ملنے کا پتہ

مکتبہ الفرقان

دکان نمبر9-10 المدد پلازہ، چوہڑ چوک، مصریال روڈ، راولپنڈی

فون:-0515461757۔ موبائل03315800160

اسلامی کتاب گھر

خیابان سر سید سیکٹر2 مین روڈ راولپنڈی۔-0514830451

فہرست مضامین

53	منگیتر کو ایس ایم ایس کرنا یا موبائل کے ذریعے چیٹنگ کرنا کیسا ہے	.76
54	اگر کوئی شخص نماز سے پہلے موبائل فون کو Silent یا بند کرنا بھول جائے اور اگر دوران نماز بجنا شروع ہو جائے کا حکم	.77

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنی مادر علمی جامعہ تعلیم الاسلام ڈیوز
بری U-K کی طرف منسوب کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا
گو ہوں کہ اللہ پاک اس مادر علمی کو قائم و دائم رکھے۔

(آمین ثم آمین)

محمد سعید

مقدمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

جیسے قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور محمد رسول اللہ ﷺ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں۔ اسی طرح اسلام کا نظام حیات سب سے آخری اور مکمل خدائی قانون ہیں۔ جس میں کوئی بھی تبدیلی اور تغیر نہیں آتا جبکہ انسانیت کا خود ساختہ قانون جس میں لیل ونہار تغیر آتا اور (Out of Date) ہو جاتا ہے۔ اسلام ایک جامع ضابطہ حیات ہے۔ قیامت تک کی انسانیت کی کامرانی کا راز اسی پر گامزن ہونے میں ہے۔ موجودہ دور نئی ایجادات کا دور کہلاتا ہے۔

بعض مسائل تو وہ ہیں جو انسانی زندگی کے شروع ہی سے موجود ہیں اور ہر زمانہ میں موجود رہیں گے۔ قرآن وحدیث میں ان کا واضح حل موجود ہے۔ بعض مسائل وہ ہیں جو زمانہ کی تبدیلیوں کے ساتھ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جن کو "نئے مسائل" کہا جاتا ہے۔ علماء کرام اور فقہاء امت نے ہر دور عہد قدیم سے لے کر عصر حاضر تک کے تمام مسائل کو کتاب وسنت کی تصریحات اور اصولوں کی روشنی میں بخوبی حل کرکے امت کے سامنے پیش کیا ہے۔

"نئے مسائل" جن اسباب کی بنا پر پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک جدید آلات ہے۔

"موبائل فون" بھی ایک نئی ایجاد ہے اور ہر انسان کی ضرورت بن گئی ہے۔ چھوٹے بڑے، امیر، غریب، مرد عورت سب ہی کے ہاتھ "موبائل فون" ہے۔

جہاں یہ ایک طرف لوگوں کے لئے سہولت اور اس میں بے شمار فوائد ہیں۔ وہاں پر بے پناہ نقصانات اور لغویات کا آلہ بن گیا ہے۔ اور اب جدید موبائل فون ٹیلی فون کی حد تک نہیں بلکہ TV، کیمرہ اور انٹرنیٹ کی تمام سہولتوں پر مشتمل ہے۔

موبائل فون کی اس ترقی نے بہت سے شرعی مسائل پیدا کردیے ہیں۔ جن کا علم ہونا ہر مسلمان صاحب موبائل کیلئے ضروری ہو گیا ہے۔ مثلاً نمازی آدمی جب نماز پڑھ رہا ہے

اور نماز کے اندر موبائل کی گھنٹی بج جاتی ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے۔ اسی طرح رنگ ٹون غلط میسج کا بھیجنااور گانوں کاڈاؤن لوڈ کرواناوغیرہ اور بے شمار ایسے مسائل جن کا علم ہونا بھی ضروری تھا۔ اسلیے سب سے پہلے ہم نے اس کتاب میں کوشش کر کے محنت شاقہ کے بعد ایسے سوالات تیار کیے اور اسکے بعد مختلف دار الافتاؤں سے ان کے جوابات مع حوالہ جات منگوائے ہیں جو تقریباًایک کتاب کی شکل میں مسودہ ہمارے پاس محفوظ ہو گیاہے جسکو اب ہم کتابی شکل میں امت کی راہنمائی کیلئے اسکی اشاعت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کیلئے نافع بنائے، میرے اور میرے والدین تمام اساتذہ کرام اور ساری امت کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ (آمین)

محمد سعید

4/شوال/1434ھ بمطابق 14اگست2013ءبروزبدھ

سرکاری دفاتر یا ایئرپورٹ اور ریلوے سٹیشن وغیرہ پر موبائل چارج کرنا:

سوال نمبر 1: کسی سرکاری دفتر یا ایئرپورٹ اور ریلوے اسٹیشن پر موبائل چارج کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر مذکورہ جگہوں میں موبائل چارج کرنے کی ممانعت کا کوئی صریح اعلان یا انتظامیہ کی طرف سے صریح ممانعت نہ ہو تو موبائل چارج کرنے کی گنجائش ہے کیونکہ عرف اور عادت یہ ہے کہ اتنی تھوڑی بجلی استعمال کرنے سے کوئی منع نہیں کرتا لہذا جہاں پر منع نہ ہو تو وہاں موبائل چارج کرنا درست ہے لیکن اگر سرکار کی طرف سے کوئی اعلان وغیرہ لگا ہو کہ بجلی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے تو پھر وہاں پر موبائل چارج کرنا درست نہیں ہے۔

فی الدر المختار 6/200 لا یجوز التصرف فی مال غیرہ بلا اذنہ ولا ولایتہ

غیر محرم عورت سے موبائل کے ذریعے بات کرنا:

سوال نمبر 2: کسی غیر محرم عورت سے موبائل کے ذریعے بات کرنا کیسا ہے۔

جواب: غیر محرم عورتوں سے بغیر ضرورت کے بات کرنا جائز نہیں البتہ ضرورت کے وقت موبائل پر بقدر ضرورت غیر محرم عورت سے بات چیت کرنا جائز ہے لیکن بلاضرورت مثلاً محض گپ شپ لگانے کے لیے غیر محرم عورت سے بات کرنا جائز نہیں کیونکہ اس سے فتنہ پھیلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

قال اللہ تعالیٰ فی القرآن المجید وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(النور:31)

کمپنی اپنے ملازم کو فری سم مہیا کرتی ہے اور وہ ملازم اس سم کو دوسرے شخص کے نمبر پر ڈائیورٹ کر دیتا ہے:

سوال نمبر 3: موبائل کمپنی میں کام کرنے والوں کو کمپنی ایک فری سم دیتی ہے جس سے کسی بھی نیٹ ورک پر بات کرنے پر خرچ نہیں آتا۔ یہی شخص کسی دوسرے نمبر

والے کا نمبر اپنے نمبر سے ڈائیورٹ کر کے دوسرے نمبر والا پھر جس کے ساتھ بات کرنا چاہتا ہے کر سکتا ہے اور خرچ بھی نہیں آتا۔ کمپنی والے نے اپنے اس ملازم کو یہ سہولت میسر کی ہے اب یہ آگے دوسروں کو بھی مفت سہولت دے رہا ہے تو اسکا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: کمپنی نے جو اپنے ملازم کو سم دی ہے اس کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ دوسرے شخص کا نمبر اپنی سم پر ڈائیورٹ کر کے دوسرے کو استعمال کے لیے دے کیونکہ کمپنی نے فری سروس کی سہولت اس کو دی ہے لہذا صرف ذاتی استعمال کے لیے اس نمبر کو استعمال کرنا جائز ہے دوسرے کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

(فی الدر المختار 2/200)

لا یجوز التصرف فی مال غیرہ بلا اذنہ ولا ولایة

ایسا موبائل جس کی سکرین سیور پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہوتا ہے کو بیت الخلاء میں لے جانا زمین پر رکھنا کیسا ہے:

سوال نمبر 4: ایسا موبائل جس کی سکرین سیور پر قرآنی آیت یا اللہ تعالیٰ کا نام (Wall Paper) کے طور پر موجود ہوتا ہے ایسے موبائل کو بیت الخلاء میں لے جانا یا زمین پر رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ایسا موبائل اگر جیب میں ہو تو بیت الخلاء لے جانا جائز ہے اور اگر ہاتھ میں ہو تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر مقدس کلمات اسکرین پر دکھائی نہ دیتے ہوں تو بیت الخلاء لے جانا جائز ہے اور اگر آن کرنے سے پہلے بھی اسکرین پر دکھائی دیتے ہوں تو پھر ہاتھوں میں لے جانا جائز نہیں اور اس کو زمین پر رکھنا بہر حال خلاف ادب ہے لہذا احتراز ہی کرنا چاہیے۔

(فی حاشیة الطحطاوی علی المراقی 1/89)

ثم محل الكراهة ان لم يكن مستورا فان كان فی جيبه فانه حينئذ لا بأس به وفی الحلبی الخاتم المكتوب فيه شیء من ذالك اذا جعل فصه الی باطن كفه قيل لا يكره والتحرز اولیٰ۔

موبائل پر گفتگو کا آغاز ہیلو سے کرنا:

سوال نمبر 5: موبائل پر گفتگو کا آغاز لفظ ہیلو سے کرنا جبکہ اس میں نصاریٰ (Christians) کے ساتھ تشبیہ ہے۔ انگریز آپس میں ملاقات کے وقت ہیلو استعمال کرتے ہیں۔

جواب: گفتگو کی ابتداء ہیلو سے کرنا خلاف سنت ہے کیونکہ سنت یہ ہے کہ ابتداء السلام علیکم سے کی جائے۔ ہیلو سے ابتداء کرنے میں غیروں کے ساتھ مشابہت بھی ہے اس لیے اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

(فی مشکاۃ الصابیح (1/399) (رواہ الترمذی)

عن جابر قالؓ قال رسول الله ﷺ السلام قبل الكلام (رواه الترمذی) وفيها ايضا عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله ﷺ قال ليس منا من تشبه بغير لاتشبهو باليهود ولا بالنصاریٰ فان تسليم اليهود الاشارة بالاصابع وتسليم النصاری الاشارة بالا كف

اساتذہ کا دوران تعلیم کلاس روم میں موبائل پر بات کرنا:

سوال نمبر 6: دینی اور دنیاوی تعلیمی اداروں کے اساتذہ (Teachers) کو دوران تعلیم کلاس روم (Class Room) میں موبائل پر بات کرنا جبکہ یہ وقت امانت ہے اور ان کو اس وقت کی اجرت بھی ملتی ہے۔

جواب: چونکہ عرف میں ضرورت کے بقدر کچھ دیر فون کرنے کی اجازت ہوتی ہے لہذا اس کی گنجائش ہے بشر طیکہ اس سے بھی صراحۃً منع نہ کیا گیا ہو لیکن زیادہ دیر فون پر باتیں کرنا جس کو منتظمین برداشت نہ کریں اس کی اجازت نہیں ہے۔

(وفی الدر المختار (2/81)

ولیس للخاص ان یعمل لغیرہ ولو عمل نقص من اجرتہ بقدر ما عمل۔

موبائل پر کسی کی بات کو بلا اجازت ریکارڈ کرنا:

سوال نمبر7: موبائل پر بلا اجازت کسی کی بات کو ریکارڈ کرنا کیسا ہے۔

جواب: موبائل میں بلا اجازت کسی کی بات ریکارڈ کرنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ایک یہ کہ عام مجلس میں کوئی عام بات یا وعظ ہو رہا ہو۔ اسے ریکارڈ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ دوسری صورت ہے کہ کسی خاص حلقہ میں بات ہو رہی ہو اور اس بات کو صیغہ راز میں رکھنا مقصود ہو اور ریکارڈ کرنے والا ریکارڈ کر کے اس کا افشا کرے۔ تو یہ جائز نہیں کیونکہ یہ بات امانت ہے اور ریکارڈ کر کے افشا کی صورت میں اس امانت میں خیانت لازم آتی ہے۔

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔

(جامع الترمذی(2/460)(باب ماجآء ان المجالس بالامانۃ)

موبائل فون کمپنی کو ٹاور نصب کرنے کے لیے جگہ دینے کا حکم:

سوال نمبر8: موبائل فون کی کمپنی کو ٹاور (Tawer) نصب کرنے کیلئے خالی جگہ یا دوکان و مکان کی چھت دینے کا کیا حکم ہے۔

جواب: موبائل فون کمپنی کو ٹاور نصب کرنے کیلئے جگہ یا مکان کی چھت کرایہ پر دینا جائز ہے کیونکہ اس کے جائز استعمال زیادہ ہیں۔ اگر کمپنی اس کو غلط چیز میں استعمال کرے تو کرایہ پر دینے والا اس گناہ میں شامل نہیں ہو گا۔ ہاں اس بات کا خیال ملحوظ ہو کہ اس سے پڑوسیوں کو تکلیف نہ ہو یا قانونی خلاف ورزی نہ ہو۔

یوفون لون اور مسئلہ سود:

سوال نمبر9: یوفون (U.Fone) اپنے صارفین کو (U Loan 15) روپے قرض دیتی ہے جب کارڈ لوڈ کیا جائے یا ایزی لوڈ کیا جائے تو کمپنی اس بیلنس سے 15 روپے اور 60 پیسے کاٹ دیتی ہے۔ یہ ساٹھ پیسے زائد کٹوتی کا شمار سود میں ہے یا نہیں۔

جواب: یوفون کمپنی اپنے صارفین کو جو پندرہ روپے بطور قرض دیتی ہے پھر لوڈ کرنے پر اس میں سے پندرہ روپے ساٹھ پیسے کاٹ لیتی ہے۔ یہ کٹوتی کرنا صحیح اور جائز ہے۔ اس لیے کہ وہ کمپنی صرف قرض نہیں دیتی بلکہ اپنے صارف کو اپنے نیٹ ورک کے ذریعے یہ رقم پہنچانے کا کام بھی کرتی ہے لہذا یہ زائد رقم (پیسے) کاٹنا اپنے صارف تک پہنچانے کی اجرت شمار ہو گی جو کہ جائز ہے سود نہیں۔

فی شرح المجلۃ (2/660)

يجوز اجارة الادمي للخدمة اولاجراء صنعة

فی الدر المختار (2/4)

الاجارة هي تمليك نفع بعوض

کمپنی کے ایک گھنٹہ پیکج کا استعمال کرنا:

سوال نمبر10: کمپنی کا ایک گھنٹہ پیکج (Package) کا استعمال کرنا کہ ایک گھنٹے کے صرف 5 روپے کاٹے جاتے ہیں اب ایک گھنٹہ مسلسل گفتگو کرنا جبکہ انسان یہ ایک گھنٹہ کار خیر میں بھی لگا سکتا ہے کیا حکم ہے؟

جواب: موبائل کمپنی کی طرف سے پانچ روپے فی گھنٹہ کے پیکج کی سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کوئی پورا گھنٹہ باتیں کرے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہاں اگر فضول اور لایعنی باتیں کرتا ہے تو یہ ہر صورت میں صحیح نہیں۔ چاہے موبائل میں کسی سے کرے یا موبائل کے بغیر بالمشافہ کرے۔ حدیث مبارک میں اس کی ممانعت آئی ہے اور اگر خیر کی باتیں کرے تو اس پر اجر و ثواب ملے گا۔

قال اللہ تعالیٰ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ۔ (المؤمنون:3)

عن بلال بن الحارث المزنی یقول سمعت رسول اللهﷺ یقول ان احد کم لیتکلم بالکلمة من رضوان الله تعالیٰ ما یظن ان تبلغ ما بلغت فیکتب الله له بها رضوانه الی یوم یلقاه۔ وان احد کم لیتکلم بالکلمة من سخط الله ما یظن ان تبلغ ما بلغت فیکتب الله علیه بها سخطه الی یوم یلقاء (هذا حدیث حسن صحیح فی جامع الترمذی(2/405)

دوکاندار کا خریدار کے نام کے علاوہ دوسرے شخص کے شناختی کارڈ استعمال کرکے اور اسی کے نام سم لگا کر بیچنا:

سوال نمبر 11: موبائل کمپنی کا اصول ہے کہ سم اسی کو ملے گی جو اپنے شناختی کارڈ کی کاپی دے گا۔ اب بعض دوکاندار سم کی قیمت سے زیادہ پیسے لے کر سم کسی اور کے نام پر لگا دی جاتی ہے اور اسکے شناختی کارڈ کو استعمال کرتے ہیں اگر کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو وہی پکڑا جاتا ہے جس کے نام کا شناختی کارڈ ہوتا ہے کیسا ہے؟

جواب: دوکاندار کا یہ فعل (کہ ایک آدمی کے شناختی کارڈ پر وہ اور سم نکال کر بیچتا ہے) یہ انتہائی قبیح، نازیبا حرکت، دھوکہ اور جھوٹ ہے اور جس کا شناختی کارڈ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ انتہائی ظلم ہے اور اگر کسی واردات میں شناختی کارڈ والا شخص پکڑا گیا تو اسکی ساری ذمہ داری دوکاندار پر آئے گی۔ اسکی وجہ سے وہ سخت گنہگار ہوگا اور دوکاندار دھوکہ دہی کی وجہ سے جو اضافی رقم لے گا وہ بھی ناجائز ہوگی۔

قال الله تعالیٰ: إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ (الانفال58)

موبائل پر ٹی وی اور ریڈیو کا پورا فنکشن دیکھنے اور سننے کا حکم:

سوال نمبر 12: موبائل پر ٹی وی اور ریڈیو کا پورا فنکشن (System) یعنی ہر چینل اس پر سننا اور دیکھنا کا کیا حکم ہے؟

جواب: موبائل فون کے ذریعے ٹی وی کے مروجہ چینل دیکھنا جائز نہیں ہے اس میں کئی خرابیاں ہیں۔ اجنبی عورتوں کے فحش مناظر، گانا یہ سب چیزیں ناجائز و حرام ہیں۔ نیز

موبائل فون کے ذریعے ٹی وی چینل جاری کرنے پر کمپنی بیلنس سے متعین روپے کاٹتی ہے۔ پیسوں کا خرچ ان چیزوں میں جائز نہیں۔ جہاں تک موبائل فون پر ریڈیو سننے کا تعلق ہے۔ تو اس پر قرآن مجید کی تلاوت، اسکی تفسیر، دینی تقریریں، صحیح خبریں، حالات حاضرہ پر تبصرہ سننا جائز ہے البتہ موسیقی، گانے، فحش مکالمے وغیرہ چیزیں سننا ناجائز ہے۔

فی تکملۃ فتح الملھم (4/164)

اما التلغزیون فلا شك فی حرمۃ استعمالھما بالنظر الی ما یشتملان علیہ من المنکرات الکثیر من الخلاعۃ والمجون، والکشف عن النساء المترجات، او العاریات، وما الی ذٰلك من اسباب الفسق۔

کسی کی سم کو غلط استعمال کرنا کیسا ہے:

سوال نمبر 13: کسی کی سم (Sim) کو غلط استعمال کرنا کیسا ہے۔

جواب: کسی کی سم اس کی اجازت کے بغیر استعمال کرنا ناجائز ہے۔ اس لیے کہ غیر کی ملکیت میں تصرف کرنا اس وقت جائز ہوتا ہے جب اسکی اجازت ہو۔ لہذا کسی کی اجازت کے بغیر اس کی کسی بھی چیز میں تصرف کرنا جائز نہیں۔

لا یجوذ التصرف فی مال غیرہ بلا اذنہ (فی الدر المختار 6/200)

فی مشکوٰۃ المصابیح (1/255)

عن سمرۃ من جندب رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال علی الید ما اخزت حتیٰ تودی (رواہ احمد وابوداؤد والنسائی)

ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کو استعمال کرنے کا حکم:

سوال نمبر 14: حکومت کا قانون ہے کہ ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال ممنوع ہے اب اگر ڈرائیور گاڑی چلاتے ہوئے فون استعمال کرتا ہے جسکی وجہ سے کوئی حادثہ پیش آجاتا ہے تو اس میں جانی نقصان کا ذمہ دار کون ہو گا۔

جواب: ڈرائیور کو گاڑی چلاتے وقت فون سننے کی وجہ سے کوئی حادثہ پیش آجائے اور اس میں ڈرائیور کی طرف سے ہی تعدی ہو تو نقصان چاہے جانی ہو یا مالی ڈرائیور ہی اس کا

ذمہ دار ہے کیونکہ یہ حکومت کے انتظامی قوانین میں سے ہے ہر شخص کو اس کی پابندی کرنا ضروری ہے۔

علاوہ ازیں حاکم چاہے جیسا بھی ہو جب تک معصیت کی طرف نہ بلائے اس وقت تک اس کے مرتب کردہ قوانین کی پابندی اور اطاعت ضروری ہے۔ احادیث مبارکہ میں اس کی تاکید وارد ہوئی ہے۔

(وفی صحیح المسلم (2/125)

عن علی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف۔

علماء کرام اور مفتیان عظام کا کیمرے والا موبائل استعمال کرنا:

سوال نمبر 15: وہ حضرات جنکی زندگی دوسروں کیلئے مشعل راہ بنتی ہے۔ مثلاً علماء اکرام مفتیان عظام اور وہ پیر حضرات جو حق کے ساتھ وابستہ ہیں کو کیمرے کا موبائل استعمال کرنا جبکہ وہ صرف اسکو سننے کے استعمال تک محدود رکھے پھر بھی تہمت کا اندیشہ ہوتا ہے ان حضرات کو ایسا موبائل رکھنے کا کیا حکم ہے۔

جواب: صرف ضرورت رابطہ اور بات سننے کیلئے کیمرے والے موبائل فون کا استعمال درست ہے۔ کیمرے والے موبائل کے ذریعے رابطہ کرنا ناجائز نہیں ہے لیکن چونکہ مذکورہ ضرورت کیمرے والے موبائل کے بغیر حل ہوسکتی ہے اس لیے علماء کرام، مفتیان عظام اور پیر حضرات کا اس سے اجتناب اولیٰ ہے کیونکہ شبہات کی جگہ سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے نیز بہت سے علماء معاصرین موبائل کے مناظر کو بھی ممنوع تصویر میں شمار کرتے ہیں۔ احتیاط اس سے اجتناب کرنے میں ہے تاہم بالکل ممنوع نہیں ہے۔

فی صحیح البخاری (1/275)

قال حسان بن ابی سنان ما رایت شیئا اھون من الورع دع ما یریبك الی ما لا یریبك۔

بڑوں کا چھوٹوں کے موبائل پر SMS کو چیک کرنا:

سوال نمبر 16: بڑوں کا چھوٹوں کے مثلاً استاد کا اپنے شاگردوں کے باپ کا اپنی اولاد کے موبائل پر (SMS) یعنی میسج کو چیک کرنا کے کہیں شاگرد یا اولاد غلط میسج تو نہیں کر رہے۔ جائز ہے یا نہیں۔

جواب: میسج کا حکم خط کی طرح ہے اور کسی کا خط بلا اجازت پڑھنا صحیح نہیں ہے لیکن اس کا عدم جواز ایک علت پر مبنی ہے وہ علت یہ ہے کہ جس کا خط ہے اسے ناحق تکلیف نہ پہنچے کہ اس کے خفیہ امور کا افشا ہو۔ دوسرا یہ ایک لغو فعل کا ارتکاب ہے۔ اگر دیکھنے سے نہ کاتب کو نقصان پہنچے نہ اس میں کسی خفیہ بات کے افشا کا احتمال ہو اور نہ ہی پڑھنے والے کا نفع ہو تو جائز ہے اسی طرح جن لوگوں پر اپنے ماتحت یا چھوٹوں کی نگرانی لازم ہے وہ اگر ان کی اصلاح کیلئے ان کی خفیہ باتوں کو دیکھیں تو ان کیلئے جائز ہے۔ لہذا والدین کا اولاد کے میسج پڑھنا اسی طرح استاد کا شاگردوں کے میسج پڑھنا اگر نگرانی اور تربیت کیلئے ہو تو جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں ضروری ہے۔ (ماخذ اشرف الاحکام ص:71)

قال اللہ تعالیٰ:

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (المومنون:3)

وفی صحیح البخاری (1/6)

عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ قال المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمھاجر من ھجر ما نھی اللہ عنہ۔

موبائل کا عیب بتائے بغیر فروخت کرنا:

سوال 17: موبائل کے اندر کوئی عیب ہے گاہک کو بتائے بغیر فروخت کرنا کیسا ہے؟

جواب: ”صورت مسؤلہ کے اندر عیب بتائے بغیر موبائل فروخت کرنا جائز نہیں یہ دھوکہ اور فریب ہے اور حدیث مبارکہ میں سرکار دو عالم ﷺ نے ایسا کرنیوالے کیلئے سخت وعید ارشاد فرمائی ہے کہ جو شخص کسی عیب دار چیز کو اس طرح بیچ کر اس کے عیب

سے خریدار کو مطلع نہ کرے تو وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں رہتا ہے یا یہ فرمایا کہ اس پر فرشتے ہمیشہ لعنت بھیجتے ہیں۔

عن واثلۃ بن الاسقع قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول من باع عیبا لم ینبہ لم یزل فی مقت اللہ اولم تزل الملائکۃ تلعنہ۔

(مظاہر حق جدید ص 108 جلد سوم۔)

کاریگر کا موبائل سے نیا پرزہ نکال کر پرانا پرزہ ڈالنے کا حکم:

سوال 18: ایک موبائل دوکان پر ٹھیک ہونے کے لئے آیا اس میں سے نیا پرزہ نکال کر پرانا پرزہ ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: موبائل سے نیا پرزہ نکال کر پرانا پرزہ ڈالنا دھوکہ اور فریب دہی کے مترادف ہے اور حدیث مبارکہ میں سرکار دوعالم ﷺ کا دھوکہ باز کے متعلق ارشاد ہے کہ وہ مجھ سے نہیں ہے (یعنی میرے طریقے کے اوپر نہیں ہے) اور ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ دھوکہ باز جنت میں داخل نہیں ہو گا لہذا دین و دنیا کی بھلائی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس قبیح حرکت سے اجتناب کرنا چاہیے۔

"من غش فلیس منی" (مظاہر حق ص 101 جلد سوم)

موبائل کے ذریعے رمضان یا عیدین کے چاند کی شہادت شرعاً معتبر ہے یا نہیں:

سوال نمبر 19: موبائل کے ذریعے رمضان مبارک یا عیدین کے چاند کی شہادت شرعاً معتبر ہے؟

جواب: عیدین کے چاند کے ثبوت کے لیے موبائل کی خبر کافی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے مجلس شہادت میں گواہی دینا ضروری ہے اور گواہی میں یہ تفصیل ہے کہ اگر موسم ابر آلود ہو یا کسی اور وجہ سے مطلع صاف نہ ہو تو شرعی شہادت یعنی دو معتبر مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کا گواہی دینا ضروری ہے اور اگر مطلع صاف ہو تو جم غفیر کی گواہی ضروری ہے۔

رمضان کے چاند میں اگر موسم ابر آلود ہو اور مطلع صاف نہ ہو تو موبائل کے ذریعے ایک آدمی کی خبر بھی کافی ہے بشر طیکہ سننے والے کو آواز سے یقین ہو جائے کہ یہ فلاں شخص ہے اور خبر دینے والا معتبر بھی ہو۔ چاہئے مرد ہو یا عورت اور اگر مطلع صاف ہو تو پھر ایک آدمی کی خبر کافی نہیں ہے بلکہ اس صورت میں جم غفیر کا گواہی دینا ضروری ہے۔

فی الدر المختار (2/385) للصوم مع علة کغیم وغبار خبر عدل أو مستور علی ماصححه البزازی الی قوله لا فاسق اتفاقا۔

وفیه ایضاً (2/376) وشرط للفطر مع العلة والعدالة نصاب الشهادة ولفظ الشهادة فی تبیین الحقائق (کتاب الشهادة 5/145) وهی فی اصطلاح اهل الشریعة عبارة عن اخبار بصدق مشروط فیه مجلس القضاء ولفظ الشهادة

موبائل سے بلیوٹوتھ کے ذریعے سے دوسرے موبائل پر گانے اور تصاویر اور فلم ارسال کرنے کا حکم:

سوال نمبر 20: موبائل سے بلوٹوتھ (Blue Tooth) اور انفراریڈ (Infrared) کے ذریعے سے دوسرے موبائل پر گانے، تصاویر اور فلم ارسال کرنا کیسا ہے؟

جواب: موبائل سے بلوٹوتھ یا انفراریڈ کے ذریعے دوسرے موبائل پر گانے، فلمیں، غیر محرم عورتوں کی تصاویر یا فحش تصاویر ارسال کرنا بالکل ناجائز ہے، جس طرح ناجائز کا ارتکاب گناہ ہے اسی طرح اس میں تعاون کرنا بھی گناہ ہے لہذا ان کا ارسال کرنا بھی ناجائز ہے۔

ہاں موبائل کی تصاویر اگر غیر محرم عورتوں کی نہ ہوں یا فحش نہ ہوں تو اس میں جواز کی گنجائش ہے لیکن بچنا پھر بھی بہتر ہے اور اگر تصاویر غیر ذی روح چیزوں کی ہوں تو وہ بلاشبہ جائز ہیں۔

قال اللہ تعالیٰ "وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ" (المائدۃ:2)

دوکاندار کی غلطی سے ایزی لوڈ غلط نمبر پر چلے جانے سے اسکے استعمال کرنے کا حکم:

سوال نمبر 21: ایزی لوڈ (Easy Load) کرنے کی صورت میں بیلنس (Balance) دوکاندار کی غلطی سے غلط نمبر پر جمع ہو جاتا ہے تو اسکو استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر غلطی سے کسی کے موبائل میں کسی اور کا بیلنس آجائے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس بیلنس کو استعمال نہ کرے بلکہ اس کو اسی طرح موبائل میں رہنے دے، جس دوکاندار سے غلطی ہوئی ہے وہ اس کو واپس لے لے گا کیونکہ معلومات کرنے سے پتہ چلا ہے کہ دوکاندار واپس لے لیتا ہے بشرطیکہ وہ بیلنس استعمال نہ ہوا ہو۔

دوسری صورت یہ ہے کہ جس صارف کا وہ بیلنس ہے وہ اگر خود رابطہ کرے تو اس کے نمبر پر اتنا بیلنس بھیج دے لیکن اگر مذکورہ دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت نہ ہو اور کسی اور طریقے سے بھی اس کو واپس کرنا ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ اتنی مدت تک انتظار کرے کہ اس کو یقین ہو جائے کہ اب اس بیلنس کا مالک نہیں ملے گا تو اگر وہ خود مستحق زکوٰۃ ہو تو وہ بیلنس خود استعمال کرلے ورنہ اتنے روپے کسی مستحق زکوٰۃ پر صدقہ کر دے۔

فی الدر المختار (4/278/279) وعرف ای نادی علیھا حیث وجدھا وفی المجامع الی ان علم ان صاحبھا لا یطلبھا او انھا تفسد ان بقیت کالا طعمۃ والثمار کانت امانۃ الی قولہ فینتفع الرافع بھا لو فقیرا والا تصدق بھا علی فقیر۔

شادی شدہ یا غیر شادی شدہ نوجوان لڑکیوں کا موبائل فون رکھنے کا حکم:

سوال نمبر 22: شادی شدہ یا غیر شادی شدہ نوجوان لڑکیوں کا موبائل رکھنے کا کیا حکم ہے۔

جواب: موبائل چونکہ اب ایک ضرورت بن چکا ہے لہذا شادی شدہ یا غیر شادی شدہ نوجوان لڑکیاں بھی جائز رابطہ اور ضروری بات چیت کے لئے موبائل رکھ سکتی ہیں لیکن اس کے غلط استعمال سے بچنا ضروری ہے جیسے گانا اور غلط تصاویر اور نامحرم لڑکوں سے بات چیت وغیرہ۔

قولہ تعالیٰ "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ۔ (لقمان:6)

وقولہ تعالیٰ: وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا (الاسراء:64)

کسی کو کیمرے والا موبائل فون ہدیہ دینا:

سوال نمبر 23: کسی کو کیمرے والا موبائل ہدیہ دینا اس شرط پر کہ اسکو صرف سننے کی حد تک رکھنا اگر وہ اسکو غلط (گانے وغیرہ سننا) استعمال کرتا ہے تو گناہ کس کے سر پر ہو گا۔

جواب: کیمرے والا موبائل بطور ہدیہ دینا جائز ہے خاص طور پر جب دینے والے نے بتادیا کہ اس سے صرف جائز باتیں سننا، اگر وہ ناجائز کاموں میں استعمال کرے تو وہ خود گناہگار ہو گا۔

وقولہ تعالیٰ: " أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى (38) وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى " (النجم 38.39)

وفی المشکوٰۃ 1/261

وعن عائشة رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال تهادوا فان الهدية تذهب الضغائن"۔ رواہ الترمذی

موبائل فون کے ذریعے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا حکم:

سوال نمبر24: کوئی شخص موبائل فون کے ذریعے اپنی بیوی کو طلاق دے تو اس کی طلاق واقع ہو گی یا نہیں اس کا کیا حکم ہے۔

جواب: موبائل فون کے ذریعے اپنی بیوی کو طلاق دینے سے بھی طلاق واقع ہو جائے گی۔

فی الدر المختار (2/246) ولو قال للکاتب: اکتب طلاق امرأتی کان اقرارا بالطلاق وان لم یکتب۔

کسی وعظ یا تقریر کے دوران فون رسیو کر کے زور زور سے باتیں کرنا:

سوال نمبر25: کسی وعظ یا بیان کے دوران فون رسیو(Receive) کر کے اس طرح سے بات کرنا کے مجمع کا دھیان منتشر ہو جائے کیسا ہے؟

جواب: وعظ یا بیان کے دوران فون رسیو کر کے اس طرح بات کرنا کہ مجمع کا دھیان منتشر ہو یا لوگوں کو تکلیف ہو یا بیان سننے میں خلل ہو درست نہیں ہے۔اس سے احتراز ضروری ہے۔

(فی صحیح البخاری 1/6)

عن عبداللہ بن عمرو عن النبی ﷺ قال المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمھاجر من ھجر ما نھی اللہ عنہ۔

اپنی من پسند کا نمبر کسی کمپنی سے مہنگا حاصل کرنا:

سوال نمبر26: اپنی پسند کا(Favourite No) نمبر کسی کمپنی سے لینا جو کہ اکثر مہنگا ہوتا ہے کیا یہ فضول خرچی میں داخل ہے۔اس لیے کہ عام نمبر پر بھی گزارا ہو سکتا ہے۔

جواب: اگر کوئی اپنی پسند کا نمبر کمپنی سے بہت زیادہ مہنگا خریدے تو اس طرح کرنا فضول خرچی ہے کیونکہ عام نمبر سے بھی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ پھر اگر اس کا مقصد صرف شہرت اور نام و نمود اور دوسروں کے ساتھ مقابلہ بازی اور فخر و مباحات ہو تو یہ اور زیادہ برا ہے لیکن اگر اپنی سہولت یا متعلقین کی سہولت کے لیے آسان نمبر مناسب قیمت پر لیتا ہے تو یہ جائز ہے۔

وفی الشامیة (6/759) ان الاسراف صرف الشئ فی ما ینبغی زائداً علی ماینبغی والتبذیر صرفه فیما لا ینبغی۔

کسی کو موبائل پر حدیث SMS کرنا کہ وہ اس پر عمل کرے گا:

سوال نمبر 27: کسی کو موبائل پہ حدیث (SMS) کرنا کہ وہ اس پر عمل کرے گا تو مجھے ثواب ملے گا مثلاً سورۃ یٰسین کی فضیلت حدیث کی روشنی میں۔

جواب: کسی کو موبائل کے ذریعے حدیث میسج کرنے پر اس کو ثواب ملے گا۔ بشرطیکہ وہ حدیث صحیح ہو۔ موضوع یا بہت ضعیف احادیث میسج کرنا درست نہیں بلکہ گناہ ہے۔

(فی صحیح البخاری 1/2)

یقول سمعت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ علی المنبر یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول انما الاعمال بالنیات وانما لامرءٍ مانوی فمن کانت هجرته الی دنیا یصیبها اوالی امراة ینکحُها فهجرته الی ماهاجر الیه۔

موبائل میں میموری کارڈ ڈلوانا جبکہ اس کے بغیر بھی موبائل کا مقصد حاصل ہو سکتا ہے:

سوال نمبر 28: موبائل میں میموری کارڈ (Memory Card) کا ڈلوانا کہ اس کے بغیر بھی موبائل کا مقصد حاصل ہو سکتا ہے کیسا ہے؟

جواب: موبائل میں جائز باتوں پر مشتمل میموری کارڈ کا ڈالنا درست ہے۔ البتہ ایسا میموری کارڈ ڈلوانا جائز نہیں جس میں گانے، فلمیں اور غیر شرعی کام ہوں۔

قال اللہ تعالیٰ: وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ

(لقمان:6)

موبائل کو دیکھ کر گاہک کو نقص بتانا اور اپنی مزدوری تین گنا زیادہ وصول کرنا:

سوال نمبر 29: موبائل کو دیکھ کر گاہک کو نقص بتانا اور اسکے بعد اپنی مزدوری اور موبائل کے سامان کا جو خرچہ ہے۔ اس سے تین گنا زیادہ رقم وصول کرنا کیسا ہے؟

جواب: مزدوری اور سامان کے حقیقی خرچہ کے علاوہ جو اضافہ لیا جاتا ہے اس کی یہ توجیہہ ہو سکتی ہے کہ متعلقہ سامان گاہک کو فروخت کر دیا گیا لہذا اس پر تین گناہ زیادہ رقم لینے کی گنجائش ہے لیکن اتنا زیادہ نفع لینا مروت کے خلاف ہے نیز یہ بھی اسی وقت ہے کہ اس میں کسی قسم کا جھوٹ اور دھوکہ شامل نہ ہو ورنہ جائز نہیں ہے۔

(وفی سنن ابن ماجہ(1/159)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال غلا السعر على عهد رسول الله ﷺ فقالو ایا رسول الله قد غلا السعر فسعر لنا فقال ان الله هو المسعر القابض الباسط الرازق الی لا ارجوا ان القی ربی ولیس احد يطلبني بمظلمة في دم ولا مال.

کاریگر کا موبائل میں چھوٹے نقص کو بڑا نقص بتا کر زیادہ رقم وصول کرنا:

سوال نمبر 30: موبائل میں نقص چھوٹا ہے لیکن موبائل ریپئرنگ والا گاہک کو بڑا نقص بتا کر زیادہ رقم وصول کرنے کیلئے ایسا کرتا ہے۔ آیا دوکاندار کا ایسے کرنا جائز ہے۔

جواب: اگر کوئی دوکاندار ایسا کرتا ہے یعنی نقص کم ہو اور وہ زیادہ بتا کر پیسے زیادہ لیتا ہے تو یہ دھوکے میں داخل ہے جس کی شریعت میں ممانعت ہے لہذا اس کا ترک کرنا لازم ہے اور اس دھوکہ کی وجہ سے جو زیادہ پیسے لیے ہیں وہ اس کے لیے حرام ہوں گے۔

فی صحیح مسلم (2/83)

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبه۔۔۔عن عبد السقال قال رسول الله ﷺ لکل غادر لواء یوم القیمة یصرف به یقال هذا غدرة فلان

فی کنزالعمال(26/51)

من غشنا فلیس منا ومن رمانا بالنبل فلیس منا

(طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس)

موبائل میں قرآن کی تلاوت، آذان، نعتیں اور دعا وغیرہ کو رنگ ٹون کے طور پر استعمال کرنے کا حکم:

سوال نمبر 31: بعض لوگ موبائل میں قرآن مجید کی تلاوت، آذان، نعتیں، نظمیں، ذکر، دعا کو بطور رنگ ٹون استعمال کرتے ہیں آیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: اذان یا قرآنی آیات یا نعت یا نظم وغیرہ بطور رنگ ٹونز کے استعمال کرنا درج ذیل وجوہ کی بناء پر جائز نہیں ہے۔

1۔کال کرنے والا اگر مسڈ کال کرتا ہے اس صورت میں آیت درمیان میں کٹ جاتی ہے جو کہ بے ادبی سے خالی نہیں ہے۔

2۔بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ آدمی باتھ روم یا استنجاء خانہ میں ہوتا ہے موبائل پر وہیں کال آنے پر قرآن مجید کی آیت اذان یا نعت اور ذکر اللہ شروع ہو جاتا ہے حد درجہ کی بے ادبی ہے فقہاء اکرام نے نجاست اور گندی جگہوں میں قرآن مجید پڑھنے کو حرام قرار دیا ہے لیکن قرآن مجید کی آیت اذان یا نعت یا نظم اور بسم اللہ اگر اللہ تعالٰی کے ذکر کی یاددہانی کے لیے ہوں تو جائز ہے لیکن جو موبائل کی ٹونز کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے اس سے غرض اعلام اور خبرداری ہے لہذا یہ ناجائز ہے۔

3۔ فقہاء اکرام نے صراحت فرمائی ہے کہ بسم اللہ یا تکبیر وغیرہ کو دنیاوی امور کی اطلاع کے طور پر استعمال کرنا مکروہ ہے۔

4۔ موبائل فونز پر عموماً بیہودہ گفتگو ہوتی ہے اس کی ابتداء مقدس کلمات سے کرنا انتہائی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

5۔ بسا اوقات گھنٹی درمیان میں ہوتی ہے اور آدمی موبائل آن کرلیتا ہے یا کال کرنے والا کال ختم کردیتا ہے اس طرح مقدس کلمات ادھورے رہ جاتے ہیں۔

فی الهندية (1/391)

ويكره ان يقرأ في الحمام لانه موضع النجاسات ولا يقرأ في بيت الخلاء۔

موبائل میں گانے اور فلم ریکارڈ کرانے کا حکم:

سوال نمبر 32: موبائل میں گانے اور فلم ریکارڈ کرانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: موبائل میں گانے اور فلمیں ریکارڈ کرنا بالکل ناجائز ہے اور سخت گناہ ہے، قرآن وحدیث میں گانے سننے والوں کے بارے میں بڑی وعیدیں آئی ہیں۔ اسی طرح عورتوں کی فحش تصویریں دیکھنا بھی سخت گناہ ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا میری امت سے ایک قوم آخری زمانہ میں سور اور بندر ہو جائیگی۔ صحابہ کرام نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہونگے حضور ﷺ نے فرمایا یہ سب مسلمان ہونگے خدا کی وحدانیت اور میری رسالت کے شاہد ہونگے اور روزہ بھی رکھتے ہونگے مگر آلات لہو یعنی باجہ، دف، بجائینگے اور گانا سنیں گے اور شراب پئیں گے تو مسخ کر دیے جائیں گے۔

(رواہ منذر بن حبان عن ابی ھریرۃ)۔ماخوز از امداد الفتاوٰی 2/274

فی در المختار (6/348)

دلت المسئلة على ان الملاهي كلها حرام قال ابن مسعود ؓ صوت اللهو والغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء النبات۔

موبائل میں قرآن مجید کی تلاوت ریکارڈ کرانے کا حکم:

سوال نمبر 33: موبائل میں قرآن مجید کی تلاوت ریکارڈ کرنا کیسا ہے؟

جواب: موبائل میں قرآن مجید ریکارڈ کرنا اس طرح دوسرے مفید مضامین ریکارڈ کرنا جائز ہے البتہ پھر اس موبائل کو اور غلط کاموں مثلاً گانا بجانے یا فحش تصاویر دیکھنے وغیرہ میں ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے ورنہ سخت گناہ ہوگا۔

موبائل پر گیم کھیلنے کا حکم:

سوال نمبر34: موبائل پر بڑوں کا اپنے وقت گزارنے کے لئے اور بچوں کا لطف اندوز ہونے کے لئے گیمز (Games) کھیلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: شریعت ہر اس کھیل اور گیم کی اجازت دیتی ہے۔ جس کا کوئی فائدہ ہو مثلاً اس کھیل میں جسمانی ورزش ہو یا ذہن کو سکون پہنچاتی ہو اور اس کھیل میں فحاشی اور عریانی وغیرہ کی نوبت نہ آئے اور اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل نہ کرے۔ لہذا مذکورہ شرائط کے مطابق موبائل میں گیم کھیلنا بھی جائز ہے البتہ لایعنی اور فضول گیموں سے احتراز کرنا ضروری ہے۔

فی جامع الترمذی (2/606) عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من حسن اسلام المرء ترکه مالا یعنیه۔

موبائل فون کے کاروبار کرنے کا حکم:

سوال نمبر35: موبائل فون کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟ اس لیے کہ دوکان پر کیمرے والا موبائل ہوتا ہے جس میں کیمرہ ویڈیو کیمرہ اور میموری کارڈ بھی ہوتا ہے۔ اگر کوئی گاہک اس کا غلط استعمال کرتا ہے تو کیا اس کے اثرات دوکان دار کی کمائی پر پڑتے ہیں؟

جواب: موبائل فون کی تجارت فی نفسہ جائز اور درست ہے البتہ اگر کوئی گاہک عام موبائل یا کیمرے والے موبائل کو غلط استعمال کرے تو وہ خود گنہگار ہوگا اور اس کے غلط استعمال کی وجہ سے دوکاندار کی کمائی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اسی طرح جائز امور پر مشتمل میموری کارڈ کی تجارت بھی جائز ہے البتہ فلموں، گانوں اور غلط امور پر مشتمل میموری کارڈ کی تجارت جائز نہیں اور اس سے حاصل شدہ آمدنی بھی حلال نہیں ہے۔

پی سی او، اور موبائل کی دوکان پر رنگ ٹونز کی سہولت رکھنے کا حکم:

سوال نمبر36: بعض (PCO) اور موبائل کی دکانوں پر رنگ ٹونز بھرنے کی بھی سہولت میسر ہوتی ہے رنگ ٹونز میں گانے، قرآن کی تلاوت، آذان، نعتیں وغیرہ ہوتی ہیں اب رنگ ٹونز کی سہولت رکھنا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: چونکہ موبائل فون میں قرآن مجید کی تلاوت، اذان، تقاریر، حمد ونعت بطور رنگ ٹون استعمال کرنا درست نہیں ہے لہذا دوکاندار کیلئے ان کا کسی موبائل میں بھرنا بھی درست نہیں البتہ اگر کوئی خود سننے کے لیے بھرے، رنگ ٹون کے طور پر استعمال نہ کرے تو اس کیلئے موبائل میں بھرانا جائز ہے اور موسیقی، گانے، فلمیں، ڈرامے، فحش مکالمے وغیرہ بھرنا مطلقاً حرام اور منع ہے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الزرع (رواہ البیهقی)

ایک موبائل کا دوسرے موبائل سے یا اضافی قیمت کے ساتھ ردوبدل کرنے کا حکم:

سوال نمبر37: ایک موبائل کا دوسرے موبائل سے اضافی قیمت کے ساتھ ردوبدل کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایک موبائل سیٹ کا دوسرے موبائل سیٹ سے تبادلہ جائز ہے اور اسی طرح اگر ایک طرف سے اضافی رقم بھی ہو تو بھی جائز ہے۔

فی الهداية (3/83)

واذا عدم الوصفان الجنس والمعنى المضموم اليه حل التفاضل والنساء لعدم العلة المحرمة والأصل فيه الاباحة...واذا وجد أحدهما وعدم الأخر حل التفاضل وحرم النساء۔

جہاز کے ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت موبائل فون استعمال کرنے کا حکم:

سوال نمبر38: جہاز کے ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت موبائل کا استعمال کرنا پائلٹ کی طرف سے ممنوع ہوتا ہے اس لئے کہ اس سے جہاز کے سسٹم (System) میں خلل پڑتا ہے اس دوران موبائل کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: جہاز کے ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت موبائل کا استعمال جو قانوناً منع ہے یہ درست قانون ہے اور اس میں سب سواریوں کی مصلحت ہے لہذا شرعاً بھی اس قانون کی پابندی ضروری ہے اور اس دوران موبائل فون کا استعمال صحیح نہیں۔

في قواعد الفقه(70)

قاعدة التصرف على الرعية منوط بالمصلحة۔ وفي الأشباه والنظائر (1/256)

کاریگر کا موبائل خود ٹھیک نہ کر سکنا اور دوسرے سے ٹھیک کرواکر زائد اخراجات وصول کرنا:

سوال نمبر 39: گاہک اپنی موبائل ٹھیک کرانے کے لیے ایک کاریگر کے پاس آیا وہ اسے ٹھیک نہیں کر سکتا یہ کاریگر اس موبائل کو دوسرے کاریگر سے ٹھیک کرواتا ہے جس کی مزدوری مثلاً 300 روپے بنتی ہے اب یہ گاہک کو بتائے بغیر 500 روپے یعنی 200 اپنی طرف سے اضافی اپنے لئے وصول کرتا ہے کیسا ہے؟

جواب: یہ طریقہ غلط ہے اور ناجائز ہے اگر اس کے پاس انتظام اور سہولت نہیں تو عذر کر دے وہ شخص خود دوسرے جگہ جاکر ٹھیک کرواسکتا ہے یا اسے پیش کش کر دے کہ میرے پاس تو مرمت نہیں ہو سکتا لیکن میں مرمت کرواسکتا ہوں جس کی اتنی مزدوری اور اتنی میری اجرت (کمیشن) ہو گی۔

بیت الخلاء اور غسل خانہ میں فون رسیو کر کے سلام کا جواب دینا اور بات کرنا کیسا ہے:

سوال نمبر 40:   بیت الخلاء اور غسل خانے میں موبائل فون کا سننا اور اگر مجبوراً کوئی سناتا ہے تو دوسرے کے السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا کیسا ہے؟

جواب: اس سے پرہیز کرنا چاہیے کبھی مجبوراً سننا پڑے تو دل میں سلام کا جواب دے یا بتادے کہ کچھ دیر بعد رابطہ کریں۔

موبائل فون کے ذریعے سے کسی کو اپریل فول کرنے کا حکم :

سوال نمبر 41: اپریل کے ماہ میں موبائل کے ذریعے کسی کو اپریل فول کرنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز اور گناہ ہے، جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا بہت بڑے گناہ ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا (احزاب:58)

كبرت خيانتا ان تحدث اخاك حديثاً هو لك به مصدق وانت به كاذب

(ابوداؤد، كتاب الادب)

من تغش فليس منا۔ ترمذی (2/15)

ٹچ سسٹم موبائل میں تلاوت کے دوران مطلوبہ آیات کو بغیر وضو کے سکرین پر انگلی لگا کر نکالنے کا حکم:

سوال نمبر42: ٹچ سسٹم(Touch System)موبائل میں تلاوت قرآن پاک کے دوران مطلوبہ آیات کو نکالنے کے لیے انگلی کاScreen کو ٹچ(Touch) کرنا لازمی ہے تو آیا اس طرح بغیر وضو کےScreen پہ انگلی ٹچ کر سکتے ہیں؟

جواب: موبائل کی سکرین پر جو تحریرات آتی ہیں وہ بعینہ اصل تحریر کے حکم میں ہیں یا اصل تحریر کے عکس کے حکم میں اس بارے میں اہل علم حضرات کی تحقیق مختلف ہے بعض حضرات کی تحقیق کے مطابق یہ تحریرات اصل تحریر کی طرح نہیں ہیں بلکہ اصل تحریر کا عکس ہیں جبکہ بعض دوسرے اہل علم حضرات کی تحقیق یہ ہے کہ یہ اصل تحریر کی طرح ہی ہیں لہذا جن حضرات کی تحقیق کے مطابق موبائل سکرین پر آنے والی تحریرات اصل تحریر کی طرح نہیں ہیں بلکہ ان کا عکس ہیں ان کے نزدیک تو قرآنی آیات سکرین پر دکھائی دیتے وقت سکرین کو بے وضو ہاتھ لگانا بلاشبہ درست ہے اس لئے کہ یہ در حقیقت قرآنی آیات کو ہاتھ لگانا نہیں ہے بلکہ گویا آئینہ میں قرآنی آیات کے دکھائی دینے والے عکس کو ہاتھ لگانا ہے اور وہ بلاشبہ درست ہے۔ جبکہ دوسرے اہل علم حضرات کی تحقیق

کے مطابق بھی ایسی حالت میں سکرین کو بے وضو ہاتھ لگانا اس لئے درست ہے کہ ہاتھ سکرین پر لگے گا اور قرآنی آیات کے نقوش سکرین پر لکھے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ پیچھے سے سکرین پر صرف نظر آرہے ہوتے ہیں تاہم احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ ایسی حالت میں بھی موبائل سکرین کو بے وضو ہاتھ نہ لگایا جائے بلکہ پنسل وغیرہ کسی اور چیز کے ذریعے مطلوبہ آیات نکال لی جائیں۔

مسجد میں نماز کے دوران فون رسیو کرکے زور زور سے باتیں کرنا:

سوال نمبر 43: مسجد میں فرض نماز کے بعد جبکہ لوگ سنتیں ادا کر رہے ہوں تو موبائل فون کو رسیو(Recieve) کر کے زور زور سے بات کرنا کیسا ہے؟

جواب: مسجد میں کوئی بھی ایسی حرکت کرنا جس سے نمازیوں کی نماز میں خلل آئے جائز نہیں۔ یہاں تک کہ بلند آواز سے ذکر کرنا جس سے لوگوں کی نماز میں خلل پیدا ہو ناجائز ہے اسلئے اگر موبائل فون پر باتیں کرنے سے لوگوں کی نماز میں خلل آتا ہو تو جائز نہیں، مسجد سے باہر جاکر باتیں کرنی چاہیں۔

چوری کا موبائل خریدنا جبکہ خریدار کو معلوم ہے کہ یہ چوری کا ہے:

سوال نمبر 44: چوری کا موبائل خریدنا جبکہ خریدار کو معلوم ہے کہ یہ چوری کا موبائل ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر خریدار کو معلوم ہے کہ یہ چوری کا موبائل ہے تو اس کے لیے موبائل خریدنا جائز نہیں۔ (ملاحظہ ہو فتاویٰ محمودیہ 16/86)

موبائل فون پر SMS میں جو قرآنی آیات وغیرہ آتی ہیں ان کو مٹانے کا حکم:

سوال نمبر 45: موبائل فون پر SMS میں جو قرآنی آیات وغیرہ آتی ہیں ان کو Delete کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: SMS میں درج قرآنی آیات کو Delete کرنا جائز ہے۔

فی الشامیة ج(1/660) وفی حاشیة الحموی عن الامام الشعرانی اجمع العلماء سلفا وخلفا علی استحباب ذکر الجماعة فی المساجد وغیرها الا ان یشوش جهرهم علی نائم أو مصل أو قاری۔

ویمنع منه و کذا کل مؤذولو بلسانه وکل عقد الا لمعتکف بشرطه، والکلام المباح الخ۔ (الدر المختار مع الشامیة۔ ج1/662)

کاریگر کا موبائل کو پرزہ تبدیل کیے بغیر ٹھیک کرنے کے باوجود اپنا پرزہ بیچنے کے لیے پرانا پرزہ تبدیل کر کے نیا پرزہ ڈالنا:

سوال نمبر 46: بعض موبائل صحیح کرنے والے دوکاندار موبائل کی جو چیز خراب ہے اس کو تبدیل کیے بغیر درست کرسکتے ہیں لیکن اپنی چیز بیچنے کیلئے گاہک سے کہتے ہیں کہ یہ چیز تبدیل کرنی پڑے گی آیا دوکاندار کا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: اگر واقعتا موبائل کے اندر کی چیز درست ہوسکتی ہے اور موبائل درست کرنے والا گاہک سے کہتا ہے کہ اس پرزے کو تبدیل کرنا پڑے گا تو چونکہ پرزے تبدیل کرنے میں نسبت اسے تبدیل کرنے کے دوکاندار کا زیادہ فائدہ ہے۔ اس لیے دوکاندار کا یہ عمل خیانت اور دھوکہ کہلاتا ہے حالانکہ گاہک اس کو امین سمجھ کر آتا ہے لہذا ایسا عمل کرنا دوکاندار کے حق میں باعث عقاب ہے۔

فی سنن ابی داؤد(2/148)

عن بریدہ رضی اللہ عن النبی ﷺ قال القضاۃ ثلثة واحد فی الجنة واثنان فی النار فاما الذی فی الجنة فرجل عرف الحق فقضیٰ به ورجل عرف الحق فجار فی الحکم فهو فی النار ورجل قضیٰ الناس علی جهل فهو فی النار فاما۔

موبائل فون کی رنگ ٹون میں کسی پرندے یا بلی کی آواز لگانا جس میں ساز کی آمیزش ہو:

سوال نمبر 47: بعض لوگ موبائل کے رنگ ٹون میں کسی پرندے یا بلی کی آواز استعمال کرتے ہیں جبکہ بعض کے ساتھ ساز بھی ہوتا ہے اور بعض سادہ ہوتی ہیں اس میں اس طرح کی آواز بھرنا اور رنگ ٹون کی جگہ استعمال کرنا کیسا ہے۔

جواب: موبائل فون کی رنگ ٹون میں کسی پرندے یا بلی کی آواز بھرنا اور رنگ ٹون کی جگہ استعمال کرنا اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اس کے ساتھ ساز نہ ہو ورنہ جائز نہیں ہے۔

فی سنن ابی داؤد(2/163)

عن عبداللہ بن عمرو ان النبی ﷺ نہی عن الخمر والمیسر والکوبۃ (طبل) والغبیراء (طنبور) وکل مسکر حرام

فی الدر المختار (6/349)

قلت وفی البرازیۃ استماع صوت الملاھی کضرب قصب ونحوہ حرام لقولہ علیہ السلام استماع الملاھی معصیۃ والجلوس علیھا فسق والتلذذ بھا کفر۔

سفر کے دوران موبائل سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور اس پر حدیث میں وارد فضیلتیں اور ثواب ملنے کا حکم:

سوال نمبر 48: سفر کے دوران اگر موبائل کے میموری کارڈ میں قرآن مجید ہو اس وقت کے وظائف مثلاً رات کے سفر میں سورۃ ملک، الم سجدہ، سورۃ واقعہ پڑھنا کیسا ہے اور اس پر جو حدیث میں فضیلتیں وارد ہوئیں ہیں وہ حاصل ہوں گی نیز اس پر ثواب ملے گا یا نہیں؟

جواب: موبائل کے میموری کارڈ میں جو قرآن مجید محفوظ ہے دورانِ سفر اس سے دیکھ کر تلاوت کرنا جائز ہے۔ اور ان سورتوں کے پڑھنے سے احادیث میں جو فضیلت وارد ہوئی ہیں وہ بھی حاصل ہونگی اور تلاوت کا ثواب بھی ملے گا۔

فی المشکوٰۃ(1/188)

عن عثمان بن عبداللہ بن اوس الثقفی عن جدہ قال قال رسول اللہ ﷺ قراءۃ الرجل فی غیر المصحف الف درجہ وقراءۃ فی المصحف تضعف علی ذالك

موبائل فون سے تلاوت سننے کے دوران سجدہ کی آیت سننے پر سجدہ تلاوت کرنے کا حکم:

سوال نمبر 49۔ موبائل فون پر میموری کارڈ سے تلاوت سننے کے دوران سجدہ تلاوت کی آیت سننے پر سجدہ واجب ہوتا ہے یا نہیں نیز اگر موبائل فون سے کسی ٹی وی چینل یا ریڈیو سے لائیو تلاوت سنی جارہی ہو تو سجدہ تلاوت پر سجدہ کرنا واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب: موبائل فون کے میموری کارڈ سے آیت سجدہ سننے پر سجدہ تلاوت واجب نہیں، اسی طرح ریڈیو یا ٹی وی پر اگر ریکارڈنگ سنائی جارہی ہو تو سجدہ تلاوت واجب نہیں کیونکہ یہ براہِ راست قاری کی آواز نہیں ہوتی۔ البتہ اگر براہِ راست قاری کی آواز ہو تو سجدہ واجب ہوگا۔

فی الدر المختار(2/108-103)

یجب بسبب آیۃ أی أکثرھا مع حرف السجدۃ..........بشرط سماعھا............والسماع شرط فی حق غیر التالی............لا تجب بسماعہ من الصدی والطیر۔

امّی شخص کاموبائل فون سے ہیڈ یا ایئر فون سے نفل نماز کے اندر قرآن سننے کے ساتھ پڑھنے کا حکم:

سوال نمبر50: کسی ایسے شخص کا جو قرآن پڑھ نہیں سکتا۔ موبائل فون سے ہیڈ فون یا ایئر فون سے نفل نماز کے اندر قرآن سننے کے ساتھ ساتھ پڑھ سکتا ہے یا نہیں کیا اس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں۔ اگر نماز ہو جائے تو اسکو اس تلاوت پر ثواب ملے گا یا نہیں۔ جبکہ وہ عام حالت میں قرآن سیکھنے کی کوشش بھی کر رہا ہے؟

جواب: موبائل فون یا ایئر فون سے دورانِ نماز قرآن مجید سننا اور پڑھنا مفسد نماز ہے لہذا یہ طریقہ درست نہیں البتہ اس پر قرآن مجید کی اتنی مقدار سیکھنا اور یاد رکھنا فرض ہے جس سے نماز صحیح ہو جائے۔

(فی فتاویٰ قاضی خان(1/126) ان فتح علی المصلی رجل لیس فی الصلاۃ فأخذ المصلی بفتحه فسدت صلاته لأنه تعلّم۔

کوئی شخص پاکستان میں فوت ہو گیا اب اسکا کوئی قریبی ایسے بیرونی ملک میں ہے جہاں سے جنازے میں پہنچنا ناممکن ہے اس کی میت اور جنازہ کی ویڈیو بنا کر اسکو محفوظ کرنا یا اسکی طرف بھیجنے کا حکم:

سوال نمبر51: کوئی بندہ پاکستان کے اندر فوت ہو گیا۔ اب اسکا کوئی قریبی مثلاً (باپ یا بیٹا وغیرہ) یا دور کا رشتہ دار ایسے بیرونی ملک میں ہے جہاں سے جنازہ یا تدفین میں پہنچنا ناممکن ہے تو اس فوت ہوئے شخص کی میت جنازہ اور تدفین کی ویڈیو بنا کر اپنے پاس محفوظ کرنا یا اسکو (Send) کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ویڈیو میں جو مناظر محفوظ کیے جاتے ہیں ان کے تصویر ہونے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض حضرات اسے تصویر قرار دیتے ہیں اور بعض اسے عکس کے مشابہ سمجھتے ہیں۔ راجح یہی ہے کہ یہ تصویر نہیں بلکہ عکس کے مشابہ ہے۔

لہذا صورت مسؤلہ میں میت کے جنازہ اور تدفین کی ویڈیو بنانے اور اس کو محفوظ کرنے کی گنجائش ہے۔

(فی تکملة فتح الملهم (4/194)

اما الصورة التی لیس لها ثبات واستقرار ولیست منقوشة علی شی بصفة دائمة فانها باظل اشبه منها بالصورة ویبدو أن صورة التلفزیون والفیدیولا تستقر علی شی فی مرحلة من المراحل الااذا کان فی صورة "فیلم" فان کانت صورة الانسان حیة بحیث تبدوعلی الشاشة فی نفس الوقت الذی یظهر فیه الانسان امام الکیمرا، فان الصورة لا تستقر علی الکیمراولا علی الشاشة وانماهی اجزاء کهربائیة تنتقل من الکیمرا۔

کمپنی کا نعت یا گانے موبائل پر Send کرنا اور بطور رنگ ٹونز نعت اور گانے لگانا:

سوال نمبر52: آجکل موبائل کمپنیوں کی طرف سے قرآنی آیات نعت یا گانے کی (Offers) آپ کے موبائل پر (Send) کی جاتی ہے کہ کونسی نعت یا گانے آپکو پسند ہے آپ ہمیں (Message) کریں ہم وہ گانا آپکے موبائل گھنٹی پر لگادیں گے جس سے جو دوسرا شخص اسکو فون کرتا ہے وہ بجائے گھنٹی بجنے کے اس نعت یا گانے کو سنتا ہے اب اسکا ثواب یا گناہ اس شخص کو ہوگا جو اس کو لگواتا ہے نیز بعض دفعہ یہ دونوں چیزیں کمپنی والے خود ہی لگادیتے ہیں حتیٰ کہ جس کے موبائل پر یہ گھنٹی لگی ہوتی ہے اسکو خبر ہی نہیں ہوتی اب اس کا ثواب اور گناہ کمپنی والے کو ملے گا یا جس کا موبائل ہے اسکو ملے گا؟

جواب: موبائل فون میں ایسی رنگ ٹون لگانا کہ رابطہ کرنے والے کو گھنٹی کے بجائے گانا سنائی دے قطعاً جائز نہیں، کیونکہ گانے کا سننا، سنانا دونوں حرام ہے۔ اسی طرح نعت کو بھی گھنٹی کی جگہ استعمال کرنا مناسب نہیں اور اس کا گناہ گھنٹی لگانے اور لگوانے والے دونوں کو ہوگا اور سننے والا اگر بوقت ضرورت مجبوراً سنے تو وہ گناہگار نہ ہوگا لیکن بلا ضرورت بطور تلذذ سننا جائز نہیں ہے۔

نیز اگر کمپنی والے خود سے یہ دونوں چیزیں کسی کے جوابی رنگ ٹون پر لگا دیں تو ان سے کہہ کر یہ چیزیں ختم کروانی ضروری ہیں۔ اگر وہ ختم نہ کریں تو گناہگار کمپنی والے ہوں گا۔

قال اللہ تعالیٰ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (الأنعام:151)

وفی الشامیۃ: (6/349)

سماع غناء فھو حرام باجماع العلماء .....والحاصل انہ لا رخصۃ فی زماننا

ایسی موبائل جس پر تلاوت سنی جارہی ہو کو دوسرے شخص کی طرف پھینکنا:

سوال نمبر 53: ایک بندہ اپنے موبائل پر تلاوت سن رہا ہے۔ دوسرا شخص اس سے موبائل مانگتا ہے۔ یہ موبائل والا شخص اسکی طرف اپنی موبائل پھینکتا ہے اور وہ کیچ کر لیتا ہے اور اسی اثنا میں اس موبائل پر تلاوت چل رہی ہوتی ہے۔ کیا اسطرح کرنا صحیح ہے یا غلط؟

جواب: موبائل میں جو چیز ریکارڈ ہے وہ نہ قرآن کریم کی کتابت ہے۔ اور نہ ہی اس کی آواز قرآن کی آواز ہے، بلکہ صدائے بازگشت کی طرح آواز کی نقل ہے۔ لہٰذا اس کے احکام مصحف یعنی قرآن کریم کے نہیں ہیں، البتہ چونکہ اس موبائل کی نسبت قرآن کریم کی طرف ہے کہ اس میں تلاوت قرآن بھری گئی ہے۔ لہٰذا ان کو پھینکنا اور ٹھوکر مارنا وغیرہ خلاف ادب ہے، جس سے احتراز کرنا چاہیئے۔ (ماخذ آپ کے مسائل کا حل (1/233

موبائل سے ایسی حالت میں تلاوت سننا کہ سننے والا بیڈ پر لیٹا یا کرسی پر بیٹھا ہے اور موبائل نیچے رکھا ہوا ہے:

سوال نمبر 54: ایک شخص اپنے موبائل سے اس حالت میں تلاوت سن رہا ہے کہ وہ بیڈ پر لیٹا یا کسی کرسی پر بیٹھا ہے اور موبائل نیچے رکھا ہے؟

جواب: بیڈ پر لیٹے ہوئے یا کرسی پر بیٹھے شخص کا موبائل نیچے رکھ کر تلاوت سننے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ موبائل میں ریکارڈ تلاوت نہ کتابت ہے اور نہ ہی اس کی آواز قرآن کی آواز ہے لہذا اس کے احکام قرآن کریم کے نہیں ہیں، البتہ بہتر یہی ہے کہ جب قرآن کی تلاوت سنی جائے تو پوری توجہ اور آداب کا لحاظ رکھ کر سنی جائے اور موبائل نیچے نہ رکھا جائے۔

دوران بیان یا وعظ کسی عالم کی فوٹو کھینچنا یا ویڈیو بنانا جبکہ مولانا صاحب بار بار منع فرما رہے ہیں کیسا ہے:

سوال نمبر 55: دوران بیان و وعظ کسی عالم کی فوٹو کھینچنا یا ویڈیو بنانا جبکہ وہ مولانا صاحب بار بار منع بھی کر رہے ہوں کیسا ہے؟

جواب: ویڈیو میں جو مناظر محفوظ کیئے جاتے ہیں ان کے تصویر ہونے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے، بعض حضرات اُسے تصویر قرار دیتے ہیں اور بعض اسے عکس کے مشابہ سمجھتے ہیں۔ راجح یہی ہے کہ تصویر نہیں، بلکہ عکس کے مشابہ ہے۔ لیکن صورت مسؤلہ میں جب وہ عالم بار بار منع کر رہا ہے تو پھر اس کی تصویر کھینچنا یا ویڈیو بنانا جائز نہیں۔

موبائل فون کے ذریعے کرکٹ میچ دیکھنا:

سوال نمبر 56: موبائل کے ذریعے کرکٹ میچ دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: موبائل فون پر فی نفسہ میچ دیکھنا جائز ہے بشرطیکہ اس میں عورتیں نہ دکھائی جائیں اور موسیقی بھی نہ ہو۔ اور اس کی وجہ سے فرائض اور دیگر حقوق واجبہ میں کوتاہی نہ ہو، تاہم اگر میچ دیکھنے میں اس قدر انہماک ہو جائے کہ فرائض اور دیگر حقوق واجبہ کی ادائیگی میں کوتاہی ہونے لگے یا دوران میچ مرد وزن کا اختلاط ہو اور ان کو سکرین پر

دکھایا جارہا ہو جیسا کہ آجکل ہو رہا ہے تو پھر میچ دیکھنا جائز نہیں لہذا مروجہ بین الاقوامی میچ دیکھنا جائز نہیں۔

کسی کو غلط میسج کرنا:

سوال نمبر57: کسی کو غلط میسج کرنا کیسا ہے؟

جواب: کسی کو غلط میسج کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ قیمتی وقت کا ضیاع اور اسراف (فضول خرچی) اور بے حیائی کے کاموں میں داخل ہے جو گناہ ہے، نیز اس سے دوسروں کو تکلیف دینا بھی لازم آتا ہے جس سے منع کیا گیا ہے۔

فون رسیو نہ کرنے کی صورت میں کتنی دفعہ گھنٹی دینے کی شرعاً اجازت ہے:

سوال نمبر58: کسی شخص کے ساتھ ضروری کام ہونے کی بنا پر اسکا فون نہ اٹھانے پر کتنی دفعہ گھنٹی دینے کی شرعاً اجازت ہے؟

جواب: کسی شخص کے فون نہ اٹھانے پر تین بار گھنٹی دینا مناسب ہے البتہ اس بارے میں شرعاً کسی مقدار کی تعین نہیں ہے صرف اتنا ضروری ہے۔ کہ جس شخص کو فون کیا جارہا ہے اس کے مزاج اور مصروفیات کا خیال رکھا جائے

فی سنن ابی داؤد (2/363)

قال النبی ﷺ اذا استاءذن احدکم ثلاثا فلم یوءذن لہ فلیرجع

کسی شخص کے ساتھ جان پہچان یا رشتہ داری کی بناء پر مس کال دینا اور کسی کے ساتھ جان پہچان نہ ہونے کی صورت میں مس کال دینے کا حکم:

سوال نمبر59: اگر کسی شخص کیساتھ دوستی یا رشتہ داری ہو اور اس کے پاس آپ کا نمبر بھی ہو تو اسکو اس بنا پر مس کال دینا کہ مجھے واپس فون کر دے گا۔ اور کسی کے ساتھ جان پہچان نہ ہونے کی بنا پر مس کال دینا کیسا ہے؟

جواب: دوستی یا رشتہ داری کی بنا پر مس کال دینا جائز ہے بشرطیکہ دوست یا رشتہ دار سے بے تکلفی ہو اور وہ آپ کی مس کال سے تنگ نہ ہو و گرنہ جائز نہیں، اور کسی سے جان

پہچان نہ ہونے کی بنا پر بلا وجہ مس کال دینا فضول ولہو ولعب کی وجہ سے وقت کا ضیاع ہے نیز یہ دوسرے کو تکلیف پہنچانا ہے لہذا یہ ناجائز ہے لیکن اگر کسی ضرورت کی وجہ سے ہو تو ضرورت کی حد تک کوئی مضائقہ نہیں۔

فی مشکوٰۃ المصابیح (1/12)

عن عبداللہ بن عمر ورضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمہاجر من ھجر ما نھی اللہ عنہ ھذا لفظ البخاری والمسلم قال ان رجلا سأل النبی ﷺ ای المسلمین خیر قال من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔

ایک شخص تنہا فرض، سنت یا نفل نماز پڑھ رہا ہے اسکا موبائل جیب میں یا سامنے پڑا ہوا بج رہا ہے اسکو بند کرنے کا حکم:

سوال نمبر 60: ایک شخص تنہا فرض سنت یا نفل نماز پڑھ رہا ہے اور اسکا موبائل جیب کے اندر یا اسکے سامنے زمین پر پڑا ہوا بج رہا ہے اسکو بند کرنا کیسا ہے کیا یہ فعل اس چیز کے اندر کہ کسی کی چیز کو بغیر اجازت ہاتھ نہ لگاؤ۔ داخل ہوگا یا نہیں؟

جواب: نماز شروع کرنے سے پہلے موبائل بند کر دینا چاہیے ورنہ اس کے بجنے سے نماز میں خلل واقع ہوگا اور خشوع جاتا رہے گا۔ اگر بھولے سے موبائل بند کرنا رہ جائے اور نماز کے دوران اس کی گھنٹی بجنے لگے اگر تو وہ جیب میں ہے تو خود ہی عمل قلیل سے اسے بند کر دے اور اگر موبائل سامنے پڑا ہو تو قعدے اور سجدے کی حالت میں بھی خود ہی عمل قلیل سے بند کر دے لیکن اگر حالت قیام میں ہے اور موبائل کی گھنٹی بج رہی ہے تو کوئی دوسرا آدمی بند کر دے خود بند نہ کرے کیونکہ نمازی کا موبائل بند کرنے کیلئے ایسی ہیئت اختیار کرنا جس سے دیکھنے والا آدمی اسے نماز پڑھنے والا نہ سمجھے یہ عمل کثیر ہے جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ ضرورت کے موقعہ پر دوسرے کا موبائل بند کرنا جائز ہے کیونکہ ایسے موقعہ پر موبائل والے کی طرف سے دلالۃً اس کو ہاتھ لگانے کی اجازت ہوتی ہے لہذا اسے ہاتھ لگانا جائز ہے یہ مذکورہ فعل میں داخل نہیں ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1) الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (المومنون:1-2)

فی الدر لمختار (1/378)

و کذا (یکرہ) کل ما یشغل بالہ عن او مالھا و یخل بخشوعھا کائنا ما کان۔

اپنے موبائل میں سے دو نمبر بیٹری نکال کر دھوکے سے دوسرے کی اور یجنل بیٹری ڈالنے کا حکم:

سوال نمبر 61: اپنے موبائل میں سے خراب یا کم قیمت کی بیٹری نکال کر دوسرے کی صحیح اور مہنگی بیٹری رکھ لینا کیسا ہے؟ وضاحت گاہک یا کسی دوسرے شخص کا موبائل لیکر دھوکے سے اسکی اور یجنل اور اچھی بیٹری نکال کر اپنی خراب بیٹری اس میں ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: دھوکے سے کسی دوسرے کی موبائل کی اچھی اور اور یجنل بیٹری نکال کر اپنی ردی اور ناقص بیٹری ڈالنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے اگر کوئی شخص ایسا کر چکا ہے تو فوراً وہ بیٹری اس کے مالک تک پہنچائے اور اس سے معافی مانگے اور اپنی اس حرکت پر توبہ اور استغفار کرے۔

قال اللہ تعالیٰ! يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ (النساء:29)

فی السنن لابی داؤد (2/133)

عن ابی ھریرۃ أن النبی ﷺ مر برجل یبیع طعاماً فسألہ کیف تبیع فأخبرہ فأ وحی الیہ أن ادخل یدك فیہ فأدخل یدہ فیہ فاذا ھو مبلول فقال رسول اللہ ﷺ لیس منا من غش۔

یوفون کو سورۃ دھر کی آیت نمبر 7 اور وارد کو سورۃ مریم کی آیت نمبر 71 سے ثابت کرنے کا حکم:

سوال نمبر 62: بعض لوگ یوفون کو قرآن سے ثابت کرتے ہیں مثلاً قرآن شریف کی آیت (یوفون بالنذر ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا (سورۃ الدھر) اور وارد کو

قرآن شریف کی آیت وان من کم الا وار دھا(سورۃ مریم) سے ثابت کرتے ہیں استھزاءً کیا انکا یہ کہنا انکو دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے یا نہیں؟ نیز بعض لوگ جاز کے کنکشن کو فقہ کی اصطلاح جائز ناجائز کہتے ہیں کیا انکا یہ کہنا صحیح ہے یا غلط؟

جواب: اگر یہ لوگ واقعۃً قرآنی آیات کو بطور مزاح واستہزاء کے "یوفون" اور "وارد" جو ثابت کرنے یا اس جیسے مواقع پر استعمال کرتے ہیں تو اس سے ان کا ایمان سلامت نہیں رہتا اور وہ دائرہ اسلام سے نکل جاتے ہیں کیونکہ قرآنی آیات کے ساتھ مزاح واستہزاء یا انہیں لوگوں کی باتوں میں استعمال کرنا یا قرآنی آیات کا غلط ترجمہ کرنا اور اپنی مرضی کے موافق تفسیر کرنا، حرام اور موجب کفر ہے۔ لہذا ایسے لوگوں کے لیے فوراً تجدید ایمان اور اگر وہ شادی شدہ ہیں تو تجدید نکاح بھی ضروری ہے۔ وہ توبہ واستغفار کر کے آئندہ ایسی باتوں سے اجتناب کریں اور اگر ان لوگوں کا مقصود اس سے قرآنی آیات کا استہزاء نہ ہو تو وہ اس سے دائرہ اسلام سے نہیں نکلیں گے لیکن یہ خطرناک حرکت ہے اس سے توبہ واستغفار کر کے آئندہ بچنا ضروری ہے اسی طرح فقہی اصطلاحات کو ایسے مواقع پر استعمال کرنا لایعنی حرکت ہے اس سے بچنا چاہیے۔

فی البحر الرائق(5/205)

ویکفر اذا أنکر آیة من القرآن أوسفه بآیة منه...والمزاح بالقرآن عقولة "والتفت الساق بالساق" القیامة:29) أو ملأ قدحا وجاء به وقال "وکاسالها قا" أو قال عندا الکیل أو الوزن قوله واذا کالوهم أووزموهم یخسرون" وقیل ان کان جاهلا لا یکفر۔

موبائل فون سے ہیڈ فون اور ایئر فون کے ذریعے تلاوت سنتے ہوئے بیت الخلاء میں چلے جانے کا حکم:

سوال نمبر63: کسی شخص کا موبائل فون سے ہیڈ فون اور ایئر فون کے ذریعے قرآن سنتے ہوئے بیت الخلاء میں چلے جانا جبکہ ہیڈ فون اور ائیر فون کے ذریعے معمولی سی آواز باہر سنائی دیتی ہے جائز ہے یا نہیں؟

جواب:جب موبائل سے قرآن مجید سننا ہی مقصود ہو تو ان تمام آداب کی رعائیت کرنی چاہیئے جو مجلس تلاوت کے لیے ضروری ہیں۔اور چونکہ بیت الخلاء ناپاک اور نجس جگہ ہے اس لئے ایسی جگہ قرآن سننا، قرآن کی بے ادبی ہونے کی وجہ سے درست نہیں، اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

موبائل فون سے سپیکر کھول کے تلاوت سننا جبکہ وہاں دیگر لوگ محو گفتگو ہوں کا حکم:

سوال نمبر64:ایک آدمی نے اپنے موبائل پر تلاوت لگائی ہوئی ہے اور موبائل کا لاؤڈ سپیکر کھولا ہوا ہے۔اور وہ ایسی جگہ ہے جہاں اور لوگ بھی اُسکے پاس موجود ہیں۔اور یہ سب لوگ اسکو کہہ رہے ہیں کہ ہم محو گفتگو ہیں۔اس لاؤڈ سپیکر کو بند کردو۔اور وہ بند نہیں کرتا تو آیا نہ سننے کا گناہ لوگوں کو ہو گا یا تلاوت لگانے والے کو؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت ایسی جگہ میں اونچی آواز سے لگانا مناسب نہیں ہے۔جہاں لوگ تلاوت کی طرف متوجہ نہ ہوں بلکہ باتوں میں یا کسی دوسرے کام میں مشغول ہوں،لہذا صورت مسؤلہ میں جب لوگ اپنی مصروفیات کی وجہ سے اس شخص کو لاؤڈ سپیکر بند کرنے کا کہہ رہے ہیں،تو اس کے لیئے بہتر یہی ہے کہ لاؤڈ سپیکر بند کر لے، لیکن اگر وہ پھر بھی بند نہیں کرتا تو اس صورت میں لوگوں کا تلاوت نہ سننے کی وجہ سے نہ لوگ گناہ گار ہوں گے اور نہ وہ شخص گناہ گار ہو گا۔کیونکہ تلاوت کا سننا لوگوں پر واجب نہیں ہے بلکہ بہتر ہے،اور اگر لوگ غیر ضروری باتوں میں مشغول ہوں تو ان کے لیئے یہی ہے کہ خاموش ہو کر تلاوت سنیں،لیکن اگر لوگ ضروری باتوں میں مشغول ہوں اور تلاوت سے ان کی باتوں میں خلل واقع ہو کر ان کو تکلیف ہو رہی ہو،تو اس صورت میں وہ شخص گناہ گار ہو گا۔اس لیئے کہ کسی مسلمان کو ایذاء اور تکلیف دینا جائز نہیں ہے۔

موبائل فون کا مائیک کھول کر لوگوں کے درمیان گانے سننے کا حکم:

سوال نمبر 65: ایک آدمی نے موبائل کا مائیک کھول کر گانے لگائے ہوئے ہیں اور لوگ بھی وہاں موجود ہیں جن کے کانوں میں گانوں کی آواز جارہی ہے لوگوں کے منع کرنے کے باوجود بھی وہ آواز بند نہیں کرتا تو اس صورت میں ان لوگوں کا گناہ اس موبائل والے کے سر پر آئے گا؟

جواب: جیسے گانا سننا گناہ اسی طرح دوسروں کو سنانا بھی گناہ ہے۔لہذا صورت مسؤلہ میں لوگوں کو چاہیئے کہ حتی الوسع اس کو روکیں۔اگر وہ نہیں رکتا تو لوگوں کو چاہیئے کہ وہ وہاں سے چلے جائیں تاکہ گانے کی آواز وہ نہ سنیں، لیکن اگر کسی مجبوری کی وجہ سے وہاں سے نہ جاسکتے ہوں تو ایسی صورت میں گناہ موبائل والے پر ہوگا۔

فی مشکوٰۃ المصابیح (436):

عن أبي سعيد الخدري عن رسول الله ﷺ قال من رأى منكم منكراً فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسانه فإن لم يستطع فبقلبه وذلك أضعف الايمان. رواه مسلم

موبائل میں بزرگانِ دین علماء کرام کی تصاویر تبرکاً رکھنا:

سوال نمبر 66: بعض لوگ تبرکاً اپنے موبائل میں بزرگان دین اور علمائے کرام کی تصاویر رکھتے ہیں۔اور وقتاً فوقتاً خود دیکھتے ہیں اور لوگوں کو دکھاتے ہیں۔کیا ایسی تصاویر موبائل میں، رکھنا دیکھنا، دکھانا جائز ہے؟

جواب: موبائل کے ذریعے جو تصویر محفوظ کی جاتی ہے اس کے تصویر ہونے اور نہ ہونے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے، بعض حضرات اسے تصویر قرار دیتے ہیں، اور بعض حضرات اسے عکس اور سائے کے مشابہ سمجھتے ہیں۔لیکن رائج یہی ہے کہ یہ تصویر نہیں بلکہ عکس کے مشابہ ہے، لہذا صورت مسؤلہ میں بزرگان دین اور علماء کرام کی تصاویر موبائل میں رکھ کر خود دیکھنے اور دوسروں کو دکھانے کی گنجائش ہے لیکن بچنا پھر بھی بہتر ہے۔

دوکاندار کا موبائل کی بیٹری اس گارنٹی کے ساتھ دینا کہ اس کی چارجنگ تین دن نکالے گی جبکہ وہ ایک دن بھی چارجنگ نہیں نکالتی کا حکم:

سوال نمبر67: بعض دفعہ دوکاندار سے موبائل کی بیٹری لی جاتی ہے۔اور دوکاندار کہتا ہے یہ 3دن تک چارجنگ نکالے گئی،جب کہ وہ ایک دن بھی چارجنگ نہیں نکالتی،تو دوکاندار کا یہ کہنا تین دن چارجنگ نکالے گئی کیا یہ جھوٹ اور فریب میں داخل ہے؟

جواب:اگر دوکاندار کو اس بات کا علم ہے کہ اس بیٹری کی چارجنگ تین دن تک نہیں چل سکتی، پھر بھی وہ کہتا ہے کہ اس کی چارجنگ تین دن تک چلتی ہے، حالانکہ وہ ایک دن بھی نہیں چل سکتی، تو یہ جھوٹ اور دھوکہ ہے اور ایسے آدمی کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے کوئی چیز بیچی اور اس میں موجود عیب کا نہیں بتایا تو وہ شخص اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے، یا فرمایا کہ فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔اور اس صورت میں چونکہ گاہک کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔لہذا اس کو بیٹری واپس کرنے کا بھی اختیار ہے۔

موبائل پر تہجد کی نماز کیلئے اٹھنے کیلئے الارم لگانا جس سے آس پاس سونے والوں کی نیند میں فرق پڑے کیسا ہے:

سوال نمبر68:ایک شخص رات کو تہجد میں اٹھنے کے لیے الارم(Alaram)لگاتا ہے اس میں دو صورتیں ہیں۔ایک یہ کہ وہ نیند سے بیدار ہو جاتا ہے لیکن بستر سے باہر نہیں نکلتا اور نہ ہی الارم کو بند کرتا ہے۔اور اس کے دائیں بائیں دوسرے لوگ بھی آرام کر رہے ہوتے ہیں۔دوسری صورت یہ ہے کہ وہ سویا ہوا ہے اور الارم لگاتار بج رہا ہے۔اس کو پتہ نہیں چل رہا ہے اور وہ گہری نیند سو رہا ہے لیکن دوسرے لوگوں کے آرام میں شدید خلل آرہا ہے۔تو اس کے یہ دونوں عمل ایذائے مسلم میں شامل ہونگے یا نہیں؟

جواب:کسی مسلمان کو ایذاء دینا حرام ہے اور تہجد کی نماز نفل ہے ایذاء مسلم سے بچنا واجب ہے کسی سنت پر عمل کرنے کے لئے واجب کو نہیں چھوڑا جاسکتا۔تہجد کی نماز نفل ہے تو اس کے لیے اس طور پر الارم لگانا جس کی آواز دوسروں تک پہنچتی ہے جس سے لوگوں کے آرام میں خلل آتا ہے۔جائز نہیں لہذا صورت مسؤلہ میں مذکورہ دونوں

صورتیں چاہے پہلی صورت ہو یا دوسری صورت ہو ایذاء مسلم میں داخل ہیں جس سے بچنا ضروری ہے اس لئے اس کو چاہیئے کہ الارم کی گھنٹی کی آواز اتنی کم کردے جس سے دوسروں کی نیند میں خلل واقع نہ ہو۔

درس قرآن یا درس حدیث میں طالب علم کا اپنے دوستوں کو ایس ایم ایس کرنا:

سوال نمبر69: استاد درس قرآن یا درس حدیث دے رہا ہے اور طالبعلم کتاب یا تپائی کی آڑ میں موبائل سے اپنے دوستوں کو (میسجز) پیغامات بھیج رہا ہے۔ کیا اس کا یہ فعل بے ادب میں داخل ہیں اور کیا ایسا طالبعلم، علم کے نور سے محروم رہے گا یا نہیں؟

جواب: درس قرآن اور درس حدیث کے دوران طلباء پر شرعاً واجب ہوتا ہے کہ وہ درس کو توجہ سے سنیں اس دوران موبائل وغیرہ فضول کاموں میں مشغول ہونا ناجائز اور قرآن وحدیث اور استاد کی بے ادبی ہے اور علم کے نور سے محروم ہونے کا سبب ہے طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ استاد کا درس سنے اور استاد کے ادب کا خیال رکھے۔

نماز کے لیے اپنے موبائل پر ایسا الارم لگانا جسکی آواز میں ساز یا گانا ہو کیسا ہے:

سوال نمبر70: ایک آدمی نے فجر کی نماز کے لئے اپنے موبائل پر الارم لگایا۔ جس کی آواز سازو گانے پر مشتمل ہے۔ ایک اچھے کام کے لئے ایک بری چیز کا سہارا لے رہا ہے۔ اس کا یہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: الارم کی آواز سازو گانے پر مشتمل ہے اس لئے اس کا استعمال جائز نہیں ہے چاہے نماز کے لئے استعمال ہو یا کسی اور چیز کے لئے استعمال ہو البتہ اگر الارم سازو گانے پر مشتمل نہ ہو تو اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اپنے شناختی کارڈ ہونے کے باوجود دوسرے کے شناختی کارڈ پر سم خرید کر استعمال کرنے کا حکم:

سوال نمبر71: ایک آدمی کا اپنا شناختی کارڈ بنا ہوا ہے۔ اس کے باوجود وہ کسی اور کے شناختی کارڈ پر موبائل سم (SIM) خرید کر استعمال کرتا ہے۔ تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی کے نام پر سم استعمال کرنا قانوناً جرم ہے چاہے اس کا اپنا شناختی کارڈ بنا ہو یا نہ بنا ہو قانون کی پابندی شرعاً ضروری ہے۔ خلاف ورزی کرنے والا گنہگار ہو گا۔ کیونکہ حکام اگر ایسی چیز کا حکم دیں جو خلاف شرع نہ ہو اور اس میں کوئی فائدہ اور مصلحت ہو تو اس میں ان کی اطاعت شرعاً لازم ہوتی ہے۔

اپنا شناختی کارڈ نہ بنے ہونے کی صورت میں کسی دوسرے دوست کے شناختی کارڈ کے ذریعے سم خرید کر استعمال کرنا:

سوال نمبر 72: ایک آدمی کا اپنا شناختی کارڈ نہیں بنا ہوا ہے اور وہ اپنے کسی دوست کے شناختی کارڈ کے ذریعے موبائل سم نکال کر استعمال کرتا ہے حالانکہ (PTA) پاکستان ٹیلی کمیونیکشن اتھارٹی کی طرف سے یہ ہدایات ہیں کہ اپنے نام کی سم کسی اور کو دینا یا کسی کے نام کا سم استعمال کرنا قانوناً جرم ہے۔ تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: پاکستان ٹیلی کمیونیکشن کی طرف سے جو ہدایات ذکر کی گئی ہیں، ان کی پابندی شرعاً ضروری ہے، خلاف ورزی کرنے والا گنہگار ہو گا۔ کیونکہ حکام اگر ایسی چیز کا حکم دیں جو خلاف شرع نہ ہو، اور اس میں کوئی فائدہ اور مصلحت ہو تو اسمیں انکی اطاعت شرعاً لازم ہوتی ہے۔

حالت جنابت میں موبائل سے تلاوت سنتے ہوئے جانے انجانے میں ساتھ پڑھنے کا حکم:

سوال نمبر 73: ایک آدمی حالت جنابت میں قرآن کریم کی تلاوت موبائل فون پر سن رہا ہوتا ہے بعض اوقات ایسی خوبصورت آواز میں تلاوت ہوتی ہے کہ بندہ اس کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ مثلاً قاری عبد الباسطؒ کی تلاوت یہ پڑھنا بعض اوقات جان بوجھ کر ہوتا ہے اور بعض اوقات انجانے میں پڑھنا شروع کر دیتا ہے اس کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہے اور کیا اس حالت میں موبائل فون سے تلاوت سنی جائے یا نہیں؟

جواب: حالت جنابت میں قرآن کریم کا سننا ممنوع نہیں، بلکہ پڑھنا ممنوع ہے، لہذا اگر کوئی شخص حالت جنابت میں قرآن کریم سنتا ہے، تو اسمیں کوئی حرج نہیں، لیکن اس پر اسکو قرآن کریم کی تلاوت سننے کا ثواب نہیں ملے گا، کیونکہ موبائل فون پر جو تلاوت سنی جاتی ہے، وہ قرآن کریم کی آواز نہیں، بلکہ صدائے بازگشت کی طرح آواز کی نقل ہے، اور اس پر تلاوت سننے کا ثواب نہیں ملتا، اور اس تلاوت کیساتھ جان بوجھ کر پڑھنا تو جائز نہیں، اگر پڑھے گا تو گنہگار ہو گا، البتہ اگر بھول کر پڑھے تو اس پر اسکو گناہ تو نہیں ہو گا لیکن یاد آتے ہی فوراً تلاوت کرنا چھوڑ دے۔

فی مشکوٰۃ المصابیح: 1/49

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لا تقرء الحائض ولا الجنب شیئاً من القرآن۔ رواہ الترمذی

مسجد کے اندر کسی کا موبائل چارج کرنا:

سوال نمبر 74: مسجد کے اندر کسی کا موبائل چارج کرنا؟

جواب: مسجد کی بجلی چندہ دہندگان اور واقفین کے مقاصد کی رعایت کرتے ہوئے استعمال کرنی چاہیے، جبکہ مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنے میں مذکورہ رعایت نہیں پائی جاتی۔ اس لئے مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنے سے پرہیز کرنا چاہے۔ البتہ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے موبائل چارج کرنے کے لئے مسجد کی بجلی کے علاوہ کہیں اور سے بجلی حاصل ہونا ممکن نہ ہو تو بوقت مجبوری بقدرِ ضرورت مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کر لیا جائے اور اس کے معاوضے میں اندازہ کر کے مسجد کے فنڈ میں رقم داخل کر دی جائے تو گنجائش ہے۔ کذا فی خیر الفتاویٰ ص 2/770

ایسا موبائل جس کے میموری کارڈ میں مکمل قرآن مجید یا کچھ سورتیں فیڈ ہوں ادب کے لحاظ سے کیا حکم ہے:

سوال نمبر 75: ایسا موبائل جسکے میموری کارڈ میں مکمل قرآن مجید یا کچھ سورتیں فیڈ ہو۔ ادب کے لحاظ سے کیا حکم ہے۔ جبکہ سکرین پر قرآنی آیات نظر آتی ہیں اور صف

میں کسی کی پیٹ پیچھے بیٹھ کر پڑھنا یا دوران سفر سیٹ پر بیٹھ کر پڑھنا جبکہ اوپر بر تھ پر لوگ بیٹھے یا لیٹے ہوں یا یہ کہ اسکو جیب میں ڈال کر بیت الخلاء جانا یا اس پر انگلی رکھ کر بے وضوء پڑھنا کیا حکم رکھتا ہے۔

جواب: جس موبائل سیٹ میں مکمل قرآن مجید یا قرآن پاک کی کچھ سورتیں محفوظ ہوں اور انکو حسب منشاء موبائل کی سکرین پر لا کر دیکھنا اور پڑھنا ممکن ہو اس موبائل کا حکم ادب کے لحاظ سے بعینہ قرآن پاک جیسا نہیں ہے۔لہذا موبائل بند ہونے کی صورت میں یا موبائل سکرین پر قرآنی آیات نظر نہ آنے کی صورت میں اسے جیب میں ڈال کر بیت الخلاء جانا درست ہے خلاف ادب نہیں ہے اور چونکہ ادب کا مدار عرف پر ہے اور جس موبائل سیٹ کی سکرین پر قرآنی آیات نظر آرہی ہوں اسکی طرف پیٹھ کرنا عرفاً قرآن یا قرآنی آیات کی طرف پیٹھ کرنا نہیں سمجھا جاتا نیز دور حاضر کے بعض علماء کرام کی تحقیق کے مطابق موبائل سکرین پر نظر آنے والی چیز حقیقی نہیں ہوتی بلکہ اس چیز کا عکس ہوتی ہے اس لیے کسی کی پیٹھ کے پیچھے اور اسی طرح اونچی جگہ پر لیٹے اور بیٹھے ہوئے شخص کے پاس نیچے بیٹھ کر موبائل کی سکرین پر قرآنی آیات ظاہر کر کے تلاوت کرنے کی گنجائش ہے تاہم ممکنہ حد تک ایسی صورت میں بھی احتیاط کرنا بہتر ہے۔

منگیتر کو ایس ایم ایس کرنا یا موبائل کے ذریعے چیٹنگ کرنا کیسا ہے:

سوال76: منگیتر کو ایس ایم ایس کرنا یا موبائل فون کے ذریعے بات چیت کرنا کیسا ہے؟

جواب: منگنی سبب محرمیت نہیں ہے بلکہ جب تک باضابطہ عقد نکاح نہ ہو جائے اس وقت تک شرعاً اجنبیت یعنی منگیتر کا ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہونا باقی رہتا ہے۔لہذا منگیتر کے ساتھ نکاح سے پہلے ایس ایم ایس، موبائل فون اور موبائل چیٹنگ وغیرہ سے بے تکلفی اختیار کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص نماز سے پہلے موبائل فون کو Silent یا بند کرنا بھول جائے اور اگر دوران نماز بجنا شروع ہو جائے کا حکم:

سوال77: اگر کوئی شخص نماز سے پہلے موبائل فون کو(Silent) یا بند کرنا بھول جائے اور اگر دوران نماز فون بجنا شروع ہو جائے تو اس کو ہاتھ ڈال کر جیب میں یا باہر نکال کر اس کی طرف دیکھے بغیر بند کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

جواب: سب سے پہلے تو اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ نماز شروع کرنے بلکہ مسجد میں داخل ہونے سے پہلے ہی موبائل فون یا کم از کم اس کی گھنٹی بند کر دی جائے تا کہ دورانِ نماز فون بجنے کی نوبت ہی نہ آئے لیکن اگر اس چیز کا اہتمام کرنے کے باوجود کبھی اتفاق سے موبائل فون بند کرنے میں بھول ہو جائے اور نماز کے دوران موبائل کی گھنٹی بج پڑے، جس سے نماز کی یکسوئی میں خلل آرہا ہو تو پھر اس کو عمل کثیر کئے بغیر نماز پڑھتے ہوئے ہی بند کرنا چاہیے اور عام فونوں کو عمل کثیر کے بغیر بند کرنا ممکن ہے، چنانچہ جیب میں رہنے کی حالت میں ایک ہاتھ سے کوئی بٹن دبا دیا جائے یا ایک ہاتھ سے اس کو جیب سے باہر نکال کر بند کر دیا جائے تب بھی یہ عمل قلیل میں داخل ہے اور اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

[اشاعت کی عام اجازت]

ہر خاص و عام کو اشاعت کی اجازت ہے بشرطیکہ اس میں کسی قسم کی تبدیلی، تصرف، یا ترمیم نہ کی جائے۔